مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

للشيخ الامام ولي الدين ابي عبد الله محمد بن عبد الله الخطيب العمري التبريزي رحمه الله

جلد اوّل

ترجمہ وتشریح
مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

تحقیق ونظر ثانی
حافظ ناصر محمود انور
فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

مکتبہ محمدیہ

قال اللہ تعالیٰ

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج

”اور جو کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تم کو دیں وہ قبول کیا کرو اور جس سے وہ روکیں اس سے رک جایا کرو“

(سورۃ الحشر ۷)

مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح

عربیہ

للشیخ الامام ولی الدین ابی عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب العمری التبریزی رحمہ اللہ

جلد اوّل

ترجمہ وتشریح

مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ

(مارچ ۱۹۲۵ء ---- فروری ۲۰۰۴ء)

تحقیق ونظر ثانی

حافظ ناصر محمود انور

فاضل اسلامک یونیورسٹی المدینۃ المنورۃ

ناشر

مکتبہ محمدیہ

چک ۱۰۹/7R چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

واحد تقسیم کار

ادارۃ الترجمۃ والتالیف ضیاء السنۃ

رحمت آباد (حاجی آباد) فیصل آباد، پاکستان

نام کتاب	----------	مشکوۃ المصابیح
تالیف	----------	شیخ ولی الدین الخطیب التبریزی رحمہ اللہ
ترجمہ وتشریح	----------	استاذ العلماء مولانا محمد صادق خلیل رحمہ اللہ
نظر ثانی	----------	حافظ ناصر محمود انور
طابع	----------	عبدالرحمان عابد
مطبع	----------	موٹروے پرنٹرز
طبع اول	----------	جنوری 2005ء
تعداد	----------	600
ناشر	----------	مکتبہ محمدیہ
قیمت	----------	/- روپے

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیۃ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور
Ph.: 0092-042-7237184
7230271- 7213032

مکتبہ اسلامیہ
غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور
Ph.: 0092-042-7244973

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل حدیث بالمقابل مرکز جامع مسجد اہل حدیث امین پور بازار

اردو بازار لاہور
اسلامی اکیڈمی الفضل مارکیٹ فون نمبر: 7357587 ۞ مکتبہ قدوسیہ رحمن مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ۔
نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ فون: 7321865 ۞ محمدی پبلشنگ ہاؤس' الفضل مارکیٹ'
دار الفرقان' الفضل مارکیٹ' اردو بازار' لاہور فون 042-7231602 ۞ حذیفہ اکیڈمی' الفضل مارکیٹ

فیصل آباد
مکتبہ اسلامیہ۔ بیرون امین پور بازار بالمقابل شیل پٹرول پمپ ۞ رحمانیہ دار الکتب' امین پور بازار
مکتبہ دار ارقم۔ امین پور بازار فیصل آباد ۞ ملک سنز۔ کارخانہ بازار

گوجرانوالہ
والی کتاب گھر اردو بازار 233089 ۞ مدینہ کتاب گھر اردو بازار ۞ مکتبہ نعمانیہ' اردو بازار

ملتان
فاروقی کتب خانہ بیرون بوہر گیٹ 541809 ۞ مکتبہ دار السلام کنگھیاں والی مسجد تھانہ بوہر گیٹ 541229

اوکاڑہ
مکتبہ تفہیم السنہ شیر ربانی ٹاؤن۔ غازی روڈ 528621

چیچہ وطنی
اسلامی کتب خانہ' ڈاکخانہ بازار' نزد پانی والی ٹینکی چیچہ وطنی ضلع ساہیوال

كِتَابُ الْعِلْمِ

(علم کا بیان)

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

١٩٨ - (١) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «بَلِّغُوا عَنِّيْ وَلَوْ آيَةً، وَحَدِّثُوْا عَنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَلَا حَرَجَ، وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ». رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

پہلی فصل

۱۹۸: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' میری طرف سے پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہی ہو (یعنی اگرچہ قلیل احادیث ہوں) اور کچھ حرج نہیں۔ اور جس شخص نے میری جانب جھوٹی باتوں کی نسبت کی وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنائے (بخاری)

وضاحت: قرآنِ پاک اور حدیثِ پاک دونوں کو پیش کرنے والے رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس لئے حدیث میں لفظ آیت کا ذکر ہوا ہے۔ قرآنِ پاک کی حفاظت کی ذمّہ داری خود اللہ پاک نے اٹھائی ہے اس کے باوجود آپؐ فرما رہے ہیں کہ ایک "آیت ہی پہنچاؤ" تو اس سے مراد حدیث پاک کا پہنچانا ہے۔ آپؐ کی جانب غلط احادیث کی نسبت کرنا ہرگز درست نہیں۔ بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ ترغیب و ترہیب میں احادیث وضع کر کے ان کی نسبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی جا سکتی ہے' درست نہیں ہے۔ البتہ بنی اسرائیل کے عہد کے واقعات بلاسند بطور عبرت کے بیان کیے جا سکتے ہیں بشرطیکہ وہ واقعات کتاب و سُنّت کے خلاف نہ ہوں (واللہ اعلم)

١٩٩ - (٢) وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، وَالْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ، قَالَا: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ حَدَّثَ عَنِّيْ بِحَدِيْثٍ يَرٰى أَنَّهُ كَذِبٌ، فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِيْنَ». رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

۱۹۹: سمرہ بن جندب اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جس شخص نے مجھ سے کوئی حدیث بیان کی' یہ جانتے ہوئے کہ وہ جھوٹ ہے تو وہ انسان جھوٹوں میں سے ایک ہے (مسلم)

۲۰۰ ۔ (۳) وَعَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهِ خَيْراً يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ، وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰهُ يُعْطِي». مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

۲۰۰: معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دینِ اسلام کی سمجھ بھی عطا کرتا ہے اور بلاشبہ میں علم کو تقسیم کرنے والا ہوں اور اللہ ہی (علم میں فہم) عطا کرتا ہے (بخاری' مسلم)

۲۰۱ ۔ (٤) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «اَلنَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوْا». رَوَاهُ مُسْلِمٌ.

۲۰۱: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح کانیں ہیں' جو لوگ (دور) جاہلیت میں بہتر تھے وہ اسلام میں بھی بہتر ہیں بشرطیکہ ان میں فقاہت موجود ہو (مسلم)

۲۰۲ ۔ (٥) وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي الْحَقِّ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا». مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

۲۰۲: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' صرف دو انسان ہیں جن پر حسد کرنا درست ہے۔ ایک وہ انسان جس کو اللہ نے مال عطا کیا اور اس کو راہ صواب میں خرچ کرنے پر مسلط کیا ہے اور ایک وہ انسان جس کو اللہ نے شریعت کا علم عطا کیا' وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا ہے اور تعلیم دیتا ہے (بخاری' مسلم)

وضاحت: حسد کا مفہوم یہ ہے کہ انسان یہ گمان کرے کہ فلاں کے پاس جو نعمت ہے وہ اس سے چھن جائے' اگرچہ اسے میسر آئے یا نہ آئے۔ کسی سے حسد کرنا شرعاً" جائز نہیں۔ اگر انسان یہ گمان کرے کہ فلاں کے پاس جو نعمت ہے وہ مجھے بھی مل جائے یا فلاں کے پاس جتنا علم ہے مجھے بھی مل جائے بشرطیکہ اس کے حصول کا مقصد نیک ہو تو یہ رشک ہو گا بہر حال نیک کاموں میں حسد کرنا جائز ہے لیکن بُرے کاموں میں جائز نہیں ہے (واللہ اعلم)

۲۰۳ ۔ (٦) وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: «إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ: صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ». رَوَاهُ مُسْلِمٌ.